ہیٹی کے وفد کی ملاقات

☆ بعد ازاں بارہ بج کر پندرہ منٹ پر ملک ہیٹی (Haiti) سے آنے والے وفد نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

☆ ہیٹی سے آنے والے مہمانوں میں Mr Joseph Pierre Richard Duplan صدرِ مملکت ہیٹی کے نمائندہ کی حیثیت سے آئے تھے اور دوسرے مہمان Mr Evens Souffrant تھے، جو کہ وزارتِ مذہبی امور ہیٹی کے ہیڈ ہیں۔

☆ دونوں مہمانوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات ناقابلِ یقین تھے۔ تمام کارکنان میں ہمیں عاجزی اور انکساری ہی نظر آئی۔ بہت اعلیٰ ڈسپلن تھا۔ ایک بھائی چارہ تھا۔ ایک جگہ پر اتنے زیادہ لوگ اکٹھے تھے لیکن ان کے درمیان کسی بھی موقع پر نہ کسی قسم کی تکرار دیکھی اور نہ یہ دیکھا کہ لوگ کھانے پینے کے لئے دھکم پیل کر رہے ہیں۔ بلکہ یہ دیکھا کہ ان میں ہر ایک دوسرے کو اپنے پر ترجیح دے رہا تھا۔ ہمارے اس سفر نے احمدیت کی حقیقی تصویر ہمارے سامنے رکھ دی ہے۔ مَیں جماعت احمدیہ کو بہت سراہتا ہوں اور برملا کہتا ہوں کہ یہی وہ جماعت ہے جو دوسرے مذاہب کے ساتھ مل کر کام کر سکتی ہے۔

☆ **حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:**
آپ کے جلسہ پر آنے کا بہت شکریہ۔ اس پر مہمانوں نے عرض کیا کہ ہم بھی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آپ نے ہمیں دعوت دی اور ہمارا بہت اچھا انتظام کیا اور عزت افزائی کی۔

☆ **حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:**
ہیٹی میں ابھی جماعت رجسٹرڈ نہیں ہے۔ ابھی آپ لوگ اس کا جائزہ لے رہے ہیں۔ آپ لوگوں نے جلسہ پر دیکھ لیا ہے کہ 30 ہزار سے زائد لوگ تھے، ایک دوسرے سے مسکرا کر مل رہے تھے۔ آپس میں پیار و محبت کی فضا قائم تھی۔ کوئی لڑائی جھگڑا نہیں تھا۔ ایک وحدت کا نمونہ آپ نے دیکھا ہے۔ یہی اسلام کی سچی اور حقیقی تعلیم ہے۔ محبت و پیار ہے، بھائی چارہ ہے اور ہم آہنگی ہے۔ امن و سلامتی ہے۔

☆ ہیٹی کے صدرِ مملکت کے نمائندہ Joseph Pierre Richard Duplan (جوزف پیئرے رچرڈ ڈُپلن) صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ میں شامل ہونے سے پہلے میرے دل میں کئی تحفظات تھے کہ پتہ نہیں کس قسم کے مسلمان ہیں اور وہاں جا کر میرا کیا بنے گا؟ لیکن جلسہ میں شامل ہونے کے بعد میرے ہر قسم کے شکوک و شبہات دور ہو گئے ہیں۔ ہر ایک سادگی اور بُردباری کا مظاہرہ کر رہا تھا۔ ہر طرف بھائی چارہ کی فضا تھی۔ امام جماعت احمدیہ کے ساتھ جب ملاقات ہوئی تو پتہ چلا کہ امام جماعت احمدیہ کے پاس صرف روحانیت کا نور ہی نہیں بلکہ بلاشبہ دنیا کا بھی بہت علم ہے۔ ملاقات کے دوران مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے میرے اور اُن کے درمیان ایک خاص connection ہے۔ یقیناً وہ اس عظیم روحانی کام کے لئے خدا کی طرف سے خصوصی طور پر تیار کئے گئے ہیں۔ اُن کی گفتگو سحر انگیز اور غیر معمولی حکمت سے پُر ہوتی ہے۔ لبوں پر ایک مسحور کُن مسکراہٹ ہوتی ہے جس سے ہر ایک ملنے والا آپ کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔

میں کوئی مذہبی آدمی نہیں ہوں لیکن اس جلسہ میں شامل ہونے اور امام جماعت احمدیہ کے ساتھ ملنے کے بعد میرا دل کہہ رہا ہے کہ اگر کوئی سچا مذہب ہے تو وہ اسلام احمدیت ہے۔

☆ ہیٹی کے وفد کی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ ملاقات بارہ بج کر 25 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

☆ اس کے بعد پروگرام کے مطابق ملک فلپائن سے آنے والے وفد نے بارہ بجکر تیس منٹ پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ شرفِ ملاقات پایا۔